

مطلوب عمومی

نام سعید

30236

سیریل نمبر

پتہ شارجہ

2/27/2017

تاریخ

موضوع نماز

رابطہ نمبر

کاتب رضوان ٹمہر

ای میل

برائے مہربانی اشراق اور چاشت کی نمازوں کے بارے میں بتائیں کہ کیا یہ الگ الگ دو نمازیں ہیں یا ایک ہی نماز کے دو نام ہیں؟ ان کی تعریف بھی کیجئے؟ شکریہ

### الجواب حامداً ومصلياً

واضح ہو کہ جو نماز طلوعِ شمس کے بعد ادا کی جاتی ہے اسے اشراق اور زوال سے تھوڑی دیر قبل ادا کی جاتی ہے اسے چاشت کہا جاتا ہے اور انہی اوقات میں مذکور نیتوں سے نوافل کا اہتمام بہتر و افضل ہے۔ تاہم اشراق کیلئے خاص طلوعِ شمس کے بعد کا وقت اسی طرح چاشت کیلئے زوال سے کچھ قبل کا وقت فرض نمازوں کے اوقات کی طرح متعین نہیں بلکہ طلوعِ شمس کے بعد زوالِ شمس سے پہلے تک کے درمیانی وقت میں چاشت اور اشراق کی نیت سے نوافل پڑھے جاسکتے ہیں۔

كما في اعلاء السنن: قوله عن أبي الدرداء (إني قوله) فقد قال العلامة سراج أهدى شرح الترمذی له: إن المتعارف في أول النهار صلاتان؛ الأولى بعد طلوع الشمس وارتفاعها قدر ربح أو رمحين، يقال لها: صلاة الإشراق، والثانية عند ارتفاع الشمس قدر ربح النهار إلى ما قبل الزوال، يقال لها: صلاة الضمى، واسم الضمى في كثير من الأحاديث شامل لكليهما، وقد ورد في بعضها لفظ الإشراق أيضاً، فقد أخرج السيوطي عن أم هانئ أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لها: «يا أم هانئ! هذه صلاة الإشراق» وعزاها إلى الطبراني، (إني قوله) وقد ورد حديث في "سنن الترمذی" (۱-۷۷) دال على التقارب بين صلاة الإشراق والضمى (إني قوله) ولفظ النسائي: «(كان نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم إذا زالت الشمس من عطلوها قدر ربح

(جاری ہے)

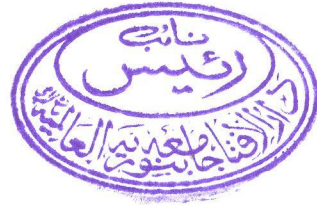
أوزمحين كقدر صلاة العصر من مغربها صلى ركعتين، ثم أهمل  
حتى إذا ارتفع الغيبى صلى أربع ركعات، كذا في تخرىج الإحياء  
للعراقي (١- ١٧٧). ٢١٠ (ج. ٧/م ٢٢٢) -

وفي الدر المختار: (و) نذب (أربع فصاعداً في الضحى) على  
الصحيح من بعد الطلوع إلى الزوال، ووقتها المختار بعد ربع النهار

الح. (ج. ٢/م ٢٢٢) - والله أعلم -

رضوان في مدحنا لله عنك -  
دار الافتاء جامع نيويورك مساندة كراي -  
١٥ - جماري الثاني - ١٣٣٨ هـ -

الموافق  
بمده نادرجان بخاروش  
دار الافتاء جامع نيويورك كراي  
١٦ ر ٦ ١٣٣٨ هـ - ٥



١٩١٥/١٧